# 1836 - بیوی اور بچوں کا اپنے والد کی حرام کمائی کھانا

## سوال

بہت سے مسلمان خاندانوں کے اشخاص شراب اور خنزیر وغیرہ بیچنے کا کام کرتے ہیں اوران کی بیوی اوراولاد اسے ناپسند کرتے ہیں لیکن باوجوداس کے وہ اس شخص کے مال پر زندگی گزارر ہے ہیں توکیاان پراس میں کوئی حرج تونہیں ؟

## پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

**.{حسب استطاعت اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو}.**

اورایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

**.{اللہ تعالی کسی کو بھی اس کی استطاعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا}.**

لھذاان بیوی بچوں کے لیے جوحلال کمائی کی استطاعت نہیں رکھتے جائز ہے کہ وہ اپنی ضرورت کے لیے خاوندکی حرام کمائی کھالیں مثلا شراب اورخنزیرکی فروخت اوراسی طرح حرام کمائی کے دوسرے ذرائع وغیرہ لیکن یہ سب کچھ اس وقت ہے جب وہ اپنے سربراہ کوحلال کمائی ترک کرنے کی تلیقن کرنے کی سب کوششیں کرچکے ہوں اوراسے اس بات کی ترغیب دلاچکے ہوں کہ وہ اس کام کوچھوڑکرکسی اورکام کوتلاش کرے لیکن وہ نہیں مانا ۔

تواس حالت میں بیوی بچوں کے لیے یہ جائزہے کہ وہ اپنا واجب کردہ خرچہ والد سے بقدرضرورت حاصل کرلیں جس میں ان کے لیے کفایت ہواوراس میں وہ وسعت اختیارنہ کریں ۔

واللہ اعلم .